نہایت لازم قرار دیا گیا ہے، اتباع صحابہ وصحابیات کو اپنانے کیلئے مسلمانوں کو جن اسباب کی ضرورت ہے ان میں سب سے زیادہ اہمیت کی حامل چیز صحابہ وصحابیات کرامؓ کے حالات وسیرت کا مطالعہ ہے۔

زیرنظر کتاب ''خاتون جنت حضرت سیدہ فاطمہؓ حضرت سیدہ فاطمہؓ کی زندگی سے منتخب کردہ مجموعہ ہے۔ مؤلف کتاب نے نہایت عرقریزی اور محنت سے اس کو مرتب کیا ہے، اپنے موضوع پر ایک اچھی کاوش ہے، ان کو پڑھ کر محترمہ سیدہ فاطمہؓ کی حیات طیبہ کے متعلق بنیادی معلومات کافی حد تک دائرہ علم میں آجاتی ہے اور آپ کو آئیڈیل شخصیت بنا کر زندگی گزارنا ممکن ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم بھی صحابہ کرام کی زندگیوں کو سمجھیں اور ان ہی کی نقش قدم پر چلیں۔

● **اساتذہ کی ذمہ داریاں** .... افادات: شیخ الحدیث مولانا محمد یوسف خان

ضخامت:۱۲۴صفحات ناشر: بیت العلم ٹرسٹ اردو بازار کراچی

کسی بھی نظام تعلیم میں استاد کو ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہے اور کوئی بھی نظام تعلیم اچھے اساتذہ کے بغیر کامیاب نہیں ہوسکتا ہے، اساتذہ ہی معیار تعلیم کو بلند کرنے اور پست کرنے میں کردار ادا کرتے ہیں۔ قدیم سے جدید زمانہ تک جو فاصلہ طے کیا گیا اور جو ترقی ہوئی اس میں استاد کو نمایاں عمل دخل رہا، استاد ہی انسانیت کی تعمیر کرتا ہے، استاد کو روحانی باپ گردانا گیا ہے، جو حصول علم، تعمیر سیرت اور اسکے عقائد واعمال میں رہنمائی کا کام کرتا ہے، اسلامی معاشرے میں استاد کو ہمیشہ ہی اہم مقام حاصل ہے، یہی وجہ ہے کہ محسن انسانیت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو استاد (معلم) بنا کر بھیجا گیا اور حضورؐ نے اپنے معلم ہونے پر فخر کا اظہار بھی فرمایا ہے، لیکن استاد کی ذمہ داریاں کیا ہے؟ اور میں کامیاب استاد کیسے بنوں؟ یا تدریس کی مشکلات پر کیسے قابو پاؤں؟ ان سب سوالات کے جوابات زیرتبصرہ کتاب ''اساتذہ کی ذمہ داریاں'' میں ملاحظہ کر سکتے ہیں، مولانا محمد یوسف خان صاحب نے اس کتاب میں اساتذہ کی ذمہ داریوں پر سیر حاصل بحث اور تفصیلاً روشنی ڈالی ہے، اس کتاب کو مولانا محمد جمال اور مولانا حماد حسین صاحب نے نہایت اچھے انداز میں مرتب کیا گیا ہے، اہل علم حضرات، خصوصاً مدارس اور اسکول کے اساتذہ کرام کیلئے ایک انمول تحفہ اور بیش بہا خزانہ ہے۔

● **دعوتی خطبات** .... جمع وترتیب: مولانا سید محمد زین العابدین

ضخامت: ۳۲۸صفحات ناشر: مکتبہ الایمان کراچی 03323552382

اللہ رب العزت نے اس کائنات میں سب سے بڑا منصب وعہدہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمایا ہے، اس کے بعد دیگر انبیاء کرام علیہم السلام، پھر اس کے بعد صحابہ کرامؓ اور درجہ بدرجہ دیگر امت اپنے علم وفضل کی بدولت تابعین وتبع تابعین، اولیاء وعلماء ودیگر اعلیٰ مراتب پر فائز ہیں۔ مخلوق خدا کو نیکی وپارسائی کا سبق اور درس دینا انبیاء کرام علیہم السلام کا کام تھا، بعد از انبیاء کرام آخر میں خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم